اذکارِ مسنونہ

شائع کردہ
شعبہ دعوت وتربیت
تنظیمِ اسلامی
مرکزی دفتر: A-67 علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
فون: 36366638, 36293939 فیکس 36271241
www.tanzeem.org

صبح کے اذکار

☆ ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ﴾ (تین دفعہ صبح)

اللہ کی تسبیح اوراس کی حمد اُس کی ساری مخلوقات کی تعداد کے برابراور اس کے عرش عظیم کے وزن کے برابر،اوراُس کی ذاتِ پاک کی رضا کے مطابق اوراس کے کلموں کی مقدار کے مطابق (مسلم)

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کو یہ پڑھا کرتے تھے:

﴿ اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ عَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾

’’ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر،کلمہ اخلاص پراوراپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین پراوراپنے باپ حضرت ابرہیمؑ کی ملت پر جو یک رخ اورفرماں بردار تھے۔اوروہ ہرگز مشرکوں میں سے نہیں تھے۔(رواہ احمد)

☆ صبح کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا﴾

’’ اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اورقبول کئے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔‘‘(ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ ،ابن ماجہ)

☆ ’’جس شخص نے جمعہ کے دن سورۃ الکہف تلاوت کی‘ دوجمعوں کے درمیانی وقفے میں اس کے لئے نور ہی نور ہوگا‘‘۔(مستدرک حاکم)

صبح وشام کے اذکار

☆ ﴿ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا(اَمْسَيْنَا) وَبِكَ اَمْسَيْنَا (اَصْبَحْنَا) وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ(الْمَصِيْرُ)﴾

’’اے اللہ! ہم نے تیرے ہی نام کے ساتھ صبح (شام) کی اور تیرے ہی نام کے

ساتھ شام (صبح) کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ مریں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے (لوٹ کر جانا ہے)''۔(ترمذی)

☆ ﴿ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ(اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى) الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَالُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ(هٰذِهِ اللَّيْلَةِ) وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ (بَعْدَهَا) وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ (هٰذِهِ اللَّيْلَةِ) وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ (بَعْدَهَا) رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ﴾

''ہم نے صبح (شام) کی اور اللہ کے تمام ملک نے صبح (شام) کی اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے میرے رب! اس دن (رات) میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں۔ اور اس دن (رات) کے شر سے اور اسکے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اے میرے رب میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔'' (مسلم)

☆ ﴿اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ (اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى) الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ (هٰذِهِ اللَّيْلَةَ فَتْحَهَا وَ نَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا)وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ(فِيْهَا) وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ(بَعْدَهَا)﴾

''ہم نے صبح (شام) کی اور اللہ رب العالمین کے ملک نے صبح (شام) کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس دن (رات) کی خیر، اس کی فتح ونصرت، اس کے نور و برکت اور اس

کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس دن (رات) کے شر اور اس کے بعد والے دنوں (والی راتوں) کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔'' (ابوداؤد)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِی وَاٰمِنْ رَوْعَاتِی اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِی وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِی وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ﴾

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین، دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں طرف سے اور میرے بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔'' (ابوداؤد، ابن ماجہ)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ عَافِنِی فِی بَدَنِی اَللّٰھُمَّ عَافِنِی فِی سَمْعِی اَللّٰھُمَّ عَافِنِی فِی بَصَرِی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ﴾ (صبح وشام تین تین دفعہ)

''اے اللہ! میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! میرے کانوں میں عافیت دے، اے اللہ! میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔'' (ابوداؤد، احمد، نسائی)

☆ ﴿حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾

مجھے اللہ تعالی کافی ہے جسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا

اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔ (ابوداؤد، ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ)

جو شخص مندرجہ بالا دعا سات سات مرتبہ صبح و شام پڑھے اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت کے ان تمام کاموں سے کافی ہو جاتا ہے جو اسے فکرمند کرتے ہیں۔

☆ حضرت عثمانؓ بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر دن کی صبح اور رات کی شام کو تین دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے اُسے کوئی مضرت نہیں پہنچے گی اور وہ کسی حادثہ سے دوچار نہیں ہوگا۔ دعا یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾

''اس اللہ کے نام سے جس کے نامِ پاک کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز بھی ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے۔'' (ترمذی، ابوداؤد)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی صبح و شام یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی

﴿اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾

''پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ سُوْءًا عَلٰى نَفْسِي اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ﴾

''اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں

یا کسی مسلمان سے برائی کروں۔(ابوداؤد،ترمذی)

☆ ﴿يَا حَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ﴾

''اے زندہ رہنے والے! اے قائم رہنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کر دے اور ایک آنکھ جھپکنے کے برابر مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔ (الترغیب والترہیب)

☆ حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بندہ صبح اور شام تین دفعہ کہے

﴿رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا﴾

''میں راضی ہوں اللہ کو اپنا مالک و پروردگار مان کر اور اسلام کو اپنا دین بنا کر اور محمد ﷺ کو نبی مان کر۔'' تو اللہ نے اس بندے کے لئے اپنے ذمہ کر لیا ہے کہ قیامت کے دن اس کو ضرور خوش کر دے گا۔''(احمد،ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے روز میری شفاعت پائے گا

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ﴾

''اے اللہ! درود و سلام بھیج ہمارے نبی محمد ﷺ پر۔''(الطبرانی)

رات کے اذکار

☆ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اُس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک کہ ﴿الٓمّٓ تَنْزِيْلُ﴾ ''یعنی سورۂ سجدہ'' اور ﴿تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ ''یعنی سورۂ ملک'' نہ پڑھ لیتے۔(ترمذی،نسائی)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ ہر رات جب آرام فرمانے کے لئے اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھ ملا لیتے (

جس طرح دعا کے وقت ہاتھ ملائے جاتے ہیں) پھر ہاتھوں پر پھونکتے اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھتے، پھر جہاں تک ہوسکتا اپنے جسم مبارک پر اپنے دونوں ہاتھ پھیرتے، سر مبارک اور چہرۂ مبارک اور جسم اطہر کے سامنے کے حصے سے شروع فرماتے۔ یہ آپ ﷺ تین دفعہ کرتے (بخاری)

☆ حضرت ابومسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ''سورۂ بقرہ کے آخر کی دو آیتیں، جو کوئی کسی رات میں اِن کو پڑھے گا وہ اس کے لئے کافی ہوں گی۔'' (بخاری و مسلم)

☆ حضرت حفصہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا داہنا ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتے اور تین دفعہ یہ دعا کرتے:

﴿اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ﴾

''اے میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا قیامت کے دن کہ جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔'' (ابوداؤد)

☆ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص بستر پر لیٹتے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح توبہ و استغفار کرے اور تین دفعہ عرض کرے:

﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾

''میں مغفرت و بخشش چاہتا ہوں اُس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور وہ حیّ و قیوم ہے ہمیشہ رہنے والا اور سب کا کارساز ہے، اور اس کے حضور میں توبہ کرتا ہوں'' تو اس کے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ درختوں کے پتوں اور (مشہور ریگستان) عالج کے ذروں اور دنیا کے دنوں کی طرح بے شمار ہوں۔ (ترمذی)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاھَا، لَکَ مَمَاتُھَا وَمَحْیَاھَا اِنْ اَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا وَاِنْ اَمَتَّھَا فَاغْفِرْلَھَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ﴾

''اے اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی، تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لئے اس کی موت اور زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔'' (مسلم، احمد، ابن السنی فی عمل الیوم والیلۃ)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس بات کی تصدیق فرمائی کہ اگر سوتے وقت آیت الکرسی پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حفاظت کنندہ مقرر کر دیا جاتا ہے جو پڑھنے والے کی شیطان سے حفاظت کرتا ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم دونوں (علیؓ اور فاطمہؓ) کو وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو کہو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ (33مرتبہ)، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (33مرتبہ) اَللّٰہُ اَکْبَرُ (34مرتبہ)

یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔'' (بخاری، مسلم)

عمومی اذکار

(دن رات میں کسی بھی وقت پڑھے جانے والے اذکار)

☆ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل ذکر ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾ ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس دنیا کی وہ تمام چیزیں جن پر سورج کی روشنی اور اُس کی شعاعیں پڑتی ہیں، ان سب چیزوں سے مجھے یہ زیادہ محبوب ہے کہ میں ایک دفعہ ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ﴾ کہوں (مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے زبان پر ہلکے، میزان عمل میں بڑے بھاری اور خداوند مہربان کو بہت پیارے ہیں ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ﴾ (بخاری، مسلم)

☆ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک دن فرمایا: میں تمہیں وہ کلمہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ہے؟ میں نے عرض کیا کہ: ہاں حضرت! ضرور بتائیں! آپ ﷺ نے فرمایا وہ ہے ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں، جس نے ان کو محفوظ کیا اور ان کی نگہداشت کی وہ جنت میں جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا:

﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ملک اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

تو وہ اس شخص کی طرح ہو گا جس نے اسماعیلؑ کی اولاد میں سے چار جانیں آزاد کیں۔''

☆—☆—☆

مرکزی **انجمن خُدّامُ القرآن** لاہور

کے قیام کا مقصد

مَنبعِ ایمان ......اور...... سرچشمۂ یقین

قرآنِ حکیم

کے **علم وحِکمت** کی

وسیع پیمانے ......اور...... اعلیٰ علمی سطح

پر تشہیر واشاعت ہے

تاکہ امتِ مسلمہ کے فہیم عناصر میں **تجدیدِ ایمان** کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے

اور اس طرح

اسلام کی نشأۃِ ثانیہ - اور - غلبہ دینِ حق کے دورِ ثانی

کی راہ ہموار ہو سکے

وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ

تنظیمِ اسلامی

مروجہ مفہوم کے اعتبار سے

نہ کوئی سیاسی جماعت نہ مذہبی فرقہ

بلکہ ایک اصولی

اسلامی انقلابی جماعت

ہے جو اولاً پاکستان اور بالآخر ساری دنیا میں

دینِ حق

یعنی اسلام کو غالب یا بالفاظ دیگر

نظامِ خلافت

کو قائم کرنے کیلئے کوشاں ہے!

امیر: **حافظ عاکف سعید**